سجدہ تلاوت کے احکام اور مسائل

نظرِ ثانی: ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش

جمع وترتیب: عمران بن عبدالحمید

ashabulhadith.com/main/connect

سجدہ تلاوت کے احکام اور مسائل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ ... أَمَّا بَعْدُ:

سجدہ تلاوت کرنے کا حکم:

سجدہ تلاوت قرآن پڑھنے والے اور جو اس کو سن رہے ہیں ان سب کے لیے سنت ہے۔ (بخاری: 1077)

نوٹ: اگر سجدہ تلاوت اوقات نہی میں آجائے تو صحیح قول کے مطابق اس کو ادا کیا جائے گا۔(مجموع فتوى و رسائل العثيمين: 14/309)

قرآن میں سجدہ تلاوت کی تعداد:

قرآن میں پندرہ سجدہ تلاوت ہیں۔ ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

01: (الأعراف: 206)	02: (الرعد: 15)	03: (النحل: 49-50)
04: (الإسراء: 107-109)	05: (مريم: 58)	06: (الحج: 18)
07: (الفُرقان: 60)	08: (النَّمل: 25-26)	09: (السجدة: 15)
10: (فُصِّلت: 37-38)	11: (الحج: 77)	12: (ص: 24)
13: (النجم: 62)	14: (الانشقاق: 20-21)	15: (العلق: 19)

ashabulhadith.com/main/connect

سجدہ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ:

• اگر سجدہ تلاوت باجماعت نماز کے دوران آجائے یا اکیلے نماز ادا کرتے ہوئے آجائے تو سجدہ میں جانے کے لیے اور واپس اٹھنے کے لیے تکبیر کہیں گے بغیر رفع الیدین کیئے۔ (ابن عثيمين: فتوى نور على الدرب | ٹیپ نمبر 146)

• اگر سجدہ تلاوت نماز سے باہر آجائے تو سجدہ میں جانے کے لیے صرف تکبیر کہی جائے گی۔ (ابن عثيمين: فتوى نور على الدرب | ٹیپ نمبر 146)

تنبیہ: اگر قرآن پڑھنے والا سجدہ تلاوت نہ کرے تو جو لوگ قرآن کو سن رہے ہیں وہ بھی سجدہ تلاوت نہیں کریں گے اگرچہ یہ عمل نماز کے دوران یا نماز کے باہر ہی کیوں نہ آئے۔

(ابن عثيمين: فتوى نور على الدرب | ٹیپ نمبر 146)

• سجدہ تلاوت میں تسبیح اور دعا میں سے وہی کچھ پڑھا جائے گا جو نماز کے سجدہ میں پڑھا جاتا ہے۔ (ابن باز: 10/448 | فتوى نور على الدرب)

سجدہ تلاوت کا مسنون ذکر:

اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، أَنْتَ رَبِّي، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

(ابن ماجه: 1054 | شیخ البانی نے صحیح کہا ہے)

نوٹ: سجدہ تلاوت کے بعد سلام کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے۔

(الشرح الممتع: 4/100)

ashabulhadith.com/main/connect

کیا سجدہ تلاوت کے لیے طہارت شرط ہے؟

اس میں علماء کا اختلاف ہے لیکن راجح قول یہی ہے کہ سجدہ تلاوت کے لیے طہارت شرط نہیں ہے۔ (مجموع فتوى ابن باز: 11/406)

خلاصہ:

سجدہ تلاوت کرنا سنت ہے قرآن پڑھنے والے اور جو اس کو سن رہے ہیں۔ اس عبادت کے لیے طہارت شرط نہیں ہے۔ اگر قرآن پڑھنے والا اس سنت پر عمل نہیں کرتا تو سننے والے بھی اس سنت پر عمل نہیں کریں گے۔ یاد رہے اگر سجدہ تلاوت باجماعت نماز میں آجائے یا اکیلے نماز ادا کرتے ہوئے آجائے تو سجدہ میں جانے کے لیے اور واپس اٹھنے کے لیے تکبیر کہی جائے گی بغیر رفع الیدین کیے۔ اور اگر نماز سے باہر سجدہ تلاوت آجائے تو صرف سجدہ میں جانے کے لیے تکبیر کہی جائے گی۔

سجدہ تلاوت میں یہ دعا:

اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، أَنْتَ رَبِّي، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

پڑھنا مسنون ہے۔خیال رہے کہ سجدہ تلاوت کے بعد سلام نہیں کیا جاتا۔

ashabulhadith.com/main/connect